

STOP THE DEPORTATIONS

NATIONAL PUBLIC MEETING

**TEXTILE HALL, WESTGATE ,
BRADFORD. (Opp. Morrisons)**

7th AUGUST, 1982 at 1.00

**SPEAKERS : Avtar Johal (President I.W.A.)
Sighbat Kadri (President, Standing Conference of Pakistani
Organisations) Member of Executive Committee
of Civil & Public Servants Association (Trade-
Unions)**

18 Bradford people:

**Mahmud Khan, his wife, child and mother; Mrs Gurmej Kaur and her husband
Bahadur Singh, his wife and 2 children; Mohinder Singh and his wife;
Aurang Zeb, his wife and child; a mother and child who do not wish to be
named; and Mr Mundiya,
are all being threatened with repatriation from this country.**

**The Government is following a policy of mass expulsions and repatriations
by the back door. The Home Office Minister will not listen to any argument
about justice and humanity. The black community must stand up and
support them because YOU MAY BE NEXT, and there might be nobody left
to FIGHT FOR YOU.**

**These attacks on black people are also attacks on white people. We must
unite to fight these and other attacks on working people. The public
meeting is to begin a National Campaign for a Universal Amnesty and the
Repeal of the Racist 1971 Immigration Act.**

REMEMBER DEMONSTRATION AGAINST DEPORTATIONS-

Saturday , 18th September 1982, Start 12.30

MANNINGHAM PARK Bradford.

DEFEND THE BRADFORD 18

(Issued by The Joint Committee Against Deportations)

جلا وطنی کو ختم کرو

نیشنل پیپلک میٹنگ بہتہ آگست دوپہرانجے ٹیکسٹائل ہال ویسٹ گیٹ

بریڈ فورڈ کے ۱۸ انسانوں کی مدد کریں

مخد خان اُن کی بیوی بچہ اور ماں۔ مسٹر رُجھو کور اور اُن کے خاوند۔ بہادر سنگھ اُن کی بیوی اور دو بچے
مہندر سنگھ اور اُن کی بیوی۔ اور تانزیب اُن کی بیوی اور چہرہ۔ ایک الٹین موریت اور اُن کا بچہ جو اپنا
نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے اور مسٹر مندیا اُن سب کو ملک سے نکلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔
گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ پر اقدام اُڑا رہی ہے اور اُن سب کو ڈپرڈسٹی اس ملک سے نکالا جا رہا ہے۔
ہوم آفیس کا مسٹر اُن کے حق میں کچھ نہیں۔ نذا چاہتے۔ کالے لوگوں سے درخواست
کی جاتی ہے کہ آپ اُن کی مدد کریں۔ شاید قتل آپ کے حالات بھی ایسے صحوں!
حکومت بروقت نئے قانون بنا کر کالے لوگوں کو اس ملک سے نکال رہی ہے۔ اس پیپلک
میٹنگ کے بعد ایک نئی کمپین شروع ہوئی جس کے ذریعہ ۱۹۷۱ء والی امیگریشن ایکٹ کو ختم
کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
اس پیپلک میٹنگ میں سکریٹری سٹینڈنگ کانفرنس آف پاکستانی اور انڈیئرز کے پریزیڈنٹ
اور انڈین ورکرز اور انڈیئرز کے مسٹر اوتار جیل اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

بریڈ فورڈ کے ۱۸ کی مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔

دیس نیکالے نُنُ ختم کر رہے

7th AUGUST, 1982

18

دی مہند کر رہے ॥

ہم آفیس دے نیکالے لہی ایہنا 18 جاتیاں لہی بولی رہی ہں۔ آؤ ایس
مہیٹنگا وچ آؤ جس وچ کہ ایگلائڈ ہر دے اُیوے بولارے آ رہے ہن ॥
میں اہتار جیل - آہی- ڈبلاہ- دے والے اہتے اُیوے میں کادری ساہیج جیہنا نُنُ
کھن نہی جاتدا کانُننا دے ماہر پریجیٹ سٹوڈنٹ کانفرنس آف پاکسٹانی
آفکرائی جیہنا اہتے کہی اُیوے بولارے آ رہے ہن ॥ آہی ایہ ہال ایہنا اٹھارہ
نُنُ ڈیپارٹ کرہن لہی ہں ریرا ہں کہل نُنُ بڑاڈا ہں ہال دہی ہں سکدا ہں۔ میں آؤ
ایس مہیٹنگا وچ جہر دہسنا دے کہ پنواہی بٹاؤ ۱